پارہ: نمبر 17

دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام عَلٰی رَسُوْلِہٖ الامین فالعاقبۃ للمتقین

امابعد

فَأَعُوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر(17)

آج سترواں پارہ کریں گے سورۃ انبیاء آیت نمبر ایک سے۔

شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

* قریب آگیاہے لوگوں کے حساب کا وقت۔

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آچکا ہے یعنی قیامت قریب آچکی ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

* مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کو اکٹھا کر دیا یعنی اتنے قریب قریب

* آپ نے فرمایا نہ میں دنیا سے ہوں نہ دنیا مجھ سے ہے بے شک مجھے اور قیامت کو اس طرح بھیجا گیا ہے کہ ہم ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش میں ہیں

* آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت تمہارے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے اور ایسے ہی آگ بھی تو قیامت بہت ہی قریب آگئی ہے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اب کوئی نبی نہیں آئے گا لیکن اب قیامت ہی آئے گی اس لیے اس کی تیاری کرنی چاہیئے۔

* قریب آگیا لوگوں کے حساب کا وقت اور وہ ہیں کہ غفلت میں منہ موڑے ہوئے ہیں۔

قیامت کی کوئی تیاری ہی نہیں کر رہے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔

روایات سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ کچھ باتیں ایسی ہیں جن کا جواب ہر انسان کو لازمی لازمی اللہ کے سامنے دینا ہو گا زندگی کن کاموں میں گزاری جوانی کن کاموں میں گزاری مال کہاں سے کمایا مال کہاں خرچ کیا علم پر کتنا عمل کیا تو یہ سب ایسی چیزیں ہیں کہ جن کا لازمی سوال ہو گا اور انسان کو اس کے بارے میں تیاری کرنی چاہیئے۔

اسی طرح پھر یہاں پہ جو حساب کی بات ہو رہی ہے کہ حساب کا وقت قریب آگیا اس سے مراد موت بھی ہو سکتی ہے کیونکہ جو قیامت صغریٰ ہے وہ تو موت کے وقت ہی قائم ہو جاتی ہے تو قیامت کا دن بھی مراد ہے اور موت کا وقت بھی مراد ہے۔

آیت نمبر:02

* ان کے پاس جو تازہ نصیحت بھی ان کے رب کی طرف آتی ہے اس کو متکلف سنتے ہیں۔

آیت نمبر:03

* اور کھیل میں پڑے رہتے ہیں دل ان کی دوسری فکروں میں منہمک ہیں۔

غور و فکر ہی نہیں کرتے آخرت کی تیاری نہیں کر رہے کیونکہ جس چیز کی فکر ہوتی ہے اس کی انسان تیاری بھی کرتا ہے تو آخرت کی فکر ہی نہیں ہے ان کو۔

* یہ ظالم آپس میں سرگوشیاں کرتے ہیں کہ یہ شخص آخر تم جیسا ایک انسان ہی تو ہے۔

تم جیسا ہی ایک بشر ہی تو ہے۔

* پھر کیا آنکھوں دیکھتے جادو کے پھندے میں پھنس جاؤ گے۔

تو بجائے اس کے کہ قیامت کی تیاری کریں پروپیگنڈا شروع کر دیتے ہیں۔

آیت نمبر:04

* رسول نے کہا میرا رب ہر اس بات کو جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں کی جائے وہ سمیع العلیم ہے۔

تو ان کافروں کی باتوں کے جواب میں رسول کیا کہتے ہیں کہ بس ان کا معاملہ تو اللہ کے ذمے ہی ہے اور جو شخص بھی اپنا معاملہ اللہ کی طرف کر دیتا ہے پھر اللہ اس کو کفایت ہو جاتا ہے اور ایسے انسان بے غم ہو جاتا ہے۔

آیت نمبر:05

* یہ لوگ کہتے ہیں بلکہ یہ پراگندہ خواب ہے بلکہ یہ اس کی من گھڑت باتیں ہیں بلکہ یہ شخص شاعر ہے۔

تو پہلے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پہ اعتراضات کرتے رہے اور پھر کلام کے اوپر اعتراض شروع کر دیے کہ یہ شاید رات بھر کے خواب میں جو صبح اٹھ کے یہ سنانا شروع کر دیتے ہیں یہ من گھڑت کہانیاں ہیں یا شاعری ہے تو پھر کلام پہ اعتراازات کر رہے ہیں۔

* اگر ایسا نہیں ہے تو یہ کوئی نشانی جس طرح پرانے زمانے کے رسول نشانیوں کے ساتھ بھیجے گئے تھے کوئی نشانی کیوں نہیں لایا۔

آیت نمبر:06

* حالانکہ ان سے پہلے کوئی بستی بھی جس سے ہم نے ہلاک کیا ایمان نہ لائی اب کیا یہ ایمان لائیں گے۔

آیت نمبر:07

* اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سے پہلے بھی ہم نے انسانوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا جن پر ہم وحی کیا کرتے تھے تم لوگ اگر علم نہیں رکھتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔

تو جس بات کا علم نہ ہو وہ کسی دوسرے سے معلوم کر لینی چاہیئے اہل علم سے کوئی بھی سوال پوچھتے ہوئے شرم نہیں محسوس کرنی چاہیئے۔

آیت نمبر:08

* ان رسولوں کو ہم نے کوئی ایسا جسم نہیں دیا تھا کہ وہ کھاتے نہ ہوں اور نہ وہ ہمیشہ جینے والے تھے۔

آیت نمبر:09

* پھر دیکھ لو کہ آخر کار ہم نے ان کے ساتھ اپنے وعدے پورے کیے اور انہیں اور جس جس کو ہم نے چاہا بچا لیا اور حد سے گزر جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

آیت نمبر:10

* لوگوں ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارا ہی ذکر ہے۔

اس قرآن پاک میں انسانوں کی باتیں انسانوں کے لیے ہدایت ہے جو کوئی اس کتاب کو تھامے گا وہ کبھی رسوا نہیں ہو گا نہ ہی وہ عذاب دیا جائے گا اس میں دنیا کے آخرت کے ہر طرح کے احکام موجود ہیں تو جو اس قرآن پہ عمل کرے گا وہ دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو گا اس قرآن کے ذریعے اللہ تعالیٰ درجات بلند فرماتے ہیں۔

* اس قرآن میں تمہارا ہی ذکر ہے کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔

آیت نمبر:11

* کتنی ظالم بستیاں ہیں جن کو ہم نے پیس کر رکھ دیا ہے۔

اب یہاں پہ پچھلی بستیوں کے واقعات سنائے جا رہے ہیں ان کے انجام سے آگاہ کیا جا رہا ہے اور جیسے کہ سورت کے نام بھی سورۃ انبیاء ہے تو اس سورت میں انبیاء علیہ السلام کا بہت تذکرہ ہے۔

* کتنی ظالم بستیاں ہیں جن کو ہم نے پیس کر رکھ دیا اور ان کے بعد دوسری کسی قوم کو اٹھایا۔

آیت نمبر:12

* جب ان کو ہمارا عذاب محسوس ہوا تو وہ وہاں سے بھاگنے لگے۔

آیت نمبر:13

* کہا گیا بھاگو نہیں جاؤ اپنے انہی گھروں اور عیش کے سامانوں میں جن کے اندر تم چین کر رہے تھے شاید کہ تم سے پوچھا جائے۔

آیت نمبر:14

* کہنے لگے ہائے ہماری بد بختی بے شک ہم خطا کار تھے۔

آیت نمبر:15

* اور وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو کھلیان کر دیا زندگی کا ایک شرارہ تک ان میں نہ رہا۔

جیسے بوجھے ہوئے ڈھیر ہوتے ہیں کوڑے کے ڈھیر ہوتے ہیں تو مرنے کے بعد ان کے جسم ایسے ہو گئے تھے جیسے کبھی وہاں پہ کوئی بسا ہی نہ ہو۔

آیت نمبر:16

* ہم نے اس آسمان اور زمین کو جو کچھ ان میں ہے کچھ کھیل کے طور پہ نہیں بنایا۔ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں موجود ہیں غور و فکر کرنا چاہیئے اور پھر یہ سب کا سب اللہ نے انسان کے لیے مسخر کیا ہے اس کو استعمال کرنا چاہیئے لیکن اللہ کی تلاش ضروری ہے انہی چیزوں کے ذریعے یہ کائنات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کو پہچاننا چاہیئے۔

آیت نمبر:17

* اگر ہم کوئی کھلونا بنانا چاہتے تو بس یہی کچھ ہمیں کرنا ہوتا ہے کہ اپنے ہی پاس سے کر لیتے۔

آیت نمبر:18

* مگر ہم تو باطل پر حق کی چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتی ہے اور وہ دیکھتے دیکھتے مٹ جاتے ہیں اور تمہارے لیے تباہی ان باتوں کی وجہ سے جو تم بناتے ہو۔

آیت نمبر:19

* زمین اور آسمانوں میں جو مخلوق بھی ہے اللہ کی ہے اور جو فرشتے اس کے پاس ہیں وہ نہ اپنے آپ کو بڑا سمجھ کر اس کی بندگی سے اکڑتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔

آیت نمبر:20

* شب و روز اس کی تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں اور دم نہیں لیتے۔

تو فرشتے ہر وقت اللہ کی عبادت کر رہے ہیں۔

* ایک مرتبہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کہ جو کچھ میں سن رہا ہوں کیا وہ تمہیں بھی سنائی دے رہا ہے انہوں نے عرض کیا نہیں ہمیں تو کچھ آواز نہیں آرہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تو آسمانوں کے چرچرانے کی آواز سن رہا ہوں۔

تو وہ فرشتوں کی عبادت کی وجہ سے تھا لیکن پھر فرشتوں کی اتنی بے پناہ عبادت کے باوجود اللہ نے فرشتوں کو کیا حکم دیا تھا کہ انسان کو سجدہ کرو آدم کو سجدہ کرو تاکہ یہ بندے پھر اپنے شوق سے اپنی مرضی سے میری عبادت کریں لیکن آج اگر ہم دیکھیں تو ہماری عبادتوں کا کیا حال ہے نمازیں ہماری مختصر ترین ہیں زکوٰۃ دینے میں ہم حیلے بہانے کر رہے ہیں روزے میں صرف بھوک پیاس برداشت کرتے ہیں باقی اللہ کی نافرمانی کے کون سے کام ہیں جو انسان چھوڑ دیتا ہے تو ہمیں دعا مانگنی چاہیئے کہ ہم اللہ کی بندگی کا حق ادا کر سکیں اور پھر اس وقت ضروری ہے کہ جیسے رمضان چل رہا ہے تو ہم اپنی عبادت کے کچھ ٹارگٹس سیٹ کر لیں تسبیحات کے target سیٹ کر لیں اس طرح اذکار کی مقدار میں بھی اضافہ ضرور ضرور ہو جائے گا۔

اور اگر ہم اللہ کا بھرپور ذکر کریں گے تو ان شاء اللہ اللہ تعالیٰ مزید عبادت اور نیکی کی توفیق بھی دے گا۔

آیت نمبر:21

* کیا ان لوگوں کی بنائے ہوئے زمین کے خدا ایسے ہیں کہ بے جان کو جان بخش کے اٹھا کھڑا کرتے ہوں۔

آیت نمبر:22

* اگر آسمان اور زمین ایک اللہ کے سوا دوسرے خدا بھی ہوتے تو دونوں زمین اور آسمان دونوں کا نظام بگڑ جاتا پس پاک ہے اللہ رب العرش ان باتوں سے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں۔

آیت نمبر:23

* وہ اپنی مخلوق کے لیے کسی کے آگے جواب دہ نہیں ہے اور سب مخلوق اس کے آگے جواب دہ ہیں۔

کیونکہ مخلوق اللہ سے کچھ پوچھ نہیں سکتی اللہ ضرور پوچھے گا اللہ نے سب کو پیدا کیا نعمتیں دیں وہ مالک ہے تو وہ ضرور اپنی نعمتوں کے بارے میں اپنی مخلوق سے سوال کرے گا۔

آیت نمبر:24

* کیا اسے چھوڑ کر انہوں نے دوسرے خدا بنا لیے ہیں اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیئے کہ لاؤ اپنی دلیل یہ کتاب بھی موجود ہے جس نے میرے دور کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے اور وہ کتابیں بھی موجود ہیں جن میں مجھ سے پہلے لوگوں کے لیے نصیحت تھی مگر ان میں سے اکثر لوگ حقیقت سے بے خبر ہیں اس لیے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر:25

* ہم نے تم سے پہلے جو رسول بھی بھیجا ہے اس کو یہی وحی کی ہے کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں پس تم لوگ میری ہی بندگی کرو۔

آیت نمبر:26

* یہ کہتے ہیں رحمان اولاد رکھتا ہے (سبحان اللہ) وہ تو معزز بندے ہیں جنہیں عزت دی گئی۔

آیت نمبر:27

* اس کے حضور بڑھ کر نہیں بولتے اور پس اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔

آیت نمبر:28

* جو کچھ ان کے سامنے ہے اس سے بھی وہ خوب جانتا ہے اور جو کچھ ان سے او جھل ہے اس سے بھی وہ اللہ باخبر ہے وہ کسی کی سفارش نہیں کرتے سوائے اس کے جس کے حق میں سفارش سننے پر اللہ راضی ہو اور وہ اس کے خوف سے ڈرے رہتے ہیں۔

آیت نمبر:29

* اور جو ان میں سے کوئی کہہ دے کہ اللہ کے سوا میں بھی خدا ہوں تو اس سے ہم جہنم کی سزا دیں گے ہمارے ہاں ظالموں کا یہی بدلہ ہے۔

آیت نمبر:30

* کیا وہ لوگ جنہوں نے نبی کی بات ماننے سے انکار کر دیا غور نہیں کرتے کہ یہ سب آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے (گڈ مڈ تھے) پھر ہم نے انہیں جدا کیا اور پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔

* ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے ہر چیز کی اصل بتایئے ہر چیز کی اصل کیا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز پانی سے پیدا کی گئی ہے

اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ سائنس بھی ان سب باتوں کو مانتی ہے کہ ابتداء میں ہر چیز پانی تھی پھر بعد میں ٹھوس مائع گیس اس میں تقسیم ہوگئی۔ تو جو باتیں چودہ (14) سو سال پہلے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتادی تھیں وہ آج سائنس کہہ رہی ہے۔

* کیا وہ ایمان نہیں لاتے۔

آیت نمبر:31

* ہم نے زمین میں پہاڑ جما دیے تاکہ وہ انہیں ڈھلک کر نہ لے جائے۔

تو اگر زمین میں پہاڑ نہ ہوتے تو ہر وقت ہی زلزلے آتے رہتے۔

* اور اس میں کشادہ راہیں بنادیں شاید کہ لوگ اپنا

راستہ معلوم کرلیں۔

آیت نمبر:32

* اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنادیا مگر یہ ہیں کہ اس کی نشانیوں کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے۔

غور وفکر کرنا بھی ایک عبادت ہے کائنات میں غور وفکر ضرور کرنا چاہیئے۔

آیت نمبر:33

* اور وہ اللہ ہی ہے جس نے رات اور دن بنائے۔

اب اللہ تعالیٰ اپنی نشانیاں خود بیان فرمارہے ہیں۔

* اور وہ اللہ ہی ہے جس نے رات اور دن بنائے اور سورج اور چاند کو پیدا کیا سب ایک ایک فلک میں تیر رہے ہیں۔

آیت نمبر:34

* اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کی زندگی تو ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کے لیے نہیں رکھی۔

موت تو سب کو آنی ہے کسی نے بھی دنیا میں ہمیشہ نہیں رہنا انبیاء علیہ السلام کو بھی دنیا سے جانا ہوتا ہے۔

جبرائیل علیہ السلام رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور فرمایا

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسے چاہو زندگی گزارو مرنا تو ہے ہی ہے اور جس سے چاہے اپنا محبوب بنالو بلآخر اس سے جدا ہونا ہی ہے

توجب اللہ کے حضور حاضر ہونا ہے تو تیاری بھی وہاں کی کرنی چاہیئے اور دنیا میں زیادہ نہیں کھو جانا چاہیئے کیونکہ اگر دنیا فکر بن جائے گی تو موت کے وقت انسان کا جو لاشعور ہوتا ہے وہی وہ منہ سے بول رہا ہوتا ہے اس وقت دنیا کی فکر ہی پڑی رہے گی اور قیامت کے دن انسان اسی حال میں اٹھے گا جس حال میں اس کو موت آئے گی تو اس لیے ہمارا غم آخرت کا غم ہونا چاہیئے ہماری فکر آخرت کے لیے ہونی چاہیئے اس کی تیاری ہونی چاہیئے۔

* اگر تم مر گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ جیتے رہیں گے۔

آیت نمبر:35

* ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

لیکن یہ ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کو سب جانتے ہوئے بھی اس سے انجان بنے رہتے ہیں کہ ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

* اور ہم اچھے اور برے حالات میں ڈال کر تم سب کی آزمائش کر رہے ہیں۔

اچھے اور برے دونوں حالات سے انسان کی آزمائش ہو رہی ہے ایسی چیزوں کے ساتھ بھی آزمائش ہے جس کو انسان بہت پسند کرتا ہے اور جس کو نہیں پسند کرتا ان کے ذریعے بھی آزمایا جاتا ہے تاکہ کون اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اور کون صبر کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ دونوں چیزوں میں انسان کا ردعمل چیک کرتے ہیں۔

* آخرکار تمہیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے۔

آیت نمبر:36

* یہ کافر جب تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہارا مذاق بنالیتے ہیں کہتے ہیں کیا یہ ہے وہ شخص جو تمہارے خداؤں کا ذکر کیا کرتا ہے اور ان کا اپنا حال یہ ہے کہ رحمان کے ذکر سے ہی منکر ہیں۔

تو اصل قدر اصل مقام اصل فکر اللہ تعالیٰ کی ہونی چاہیئے تھی اللہ کی پہچان ہونی چاہیئے تھی لیکن ان کو فکر اور قدر صرف اپنے جھوٹے معبودوں کی لگی ہوئی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جھٹلا دیا۔

آیت نمبر:37

* انسان جلد باز مخلوق ہے ابھی میں تم کو اپنی نشانیاں دکھائے دیتا ہوں جلدی نہ مچاؤ۔

نشانیاں اللہ کے لیے دکھانا کچھ مشکل نہیں ہے بس جلدی نہ مچائیں یہاں پہ نشانیوں سے مراد قیامت بھی ہو سکتی ہے اور عذاب بھی ہو سکتا ہے یہ جو جلد بازی ہے یہ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔

* ایک دفعہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قافلہ ملاقات کے لیے آیا تو وہ قافلے کے لوگ جلدی جلدی اپنی سواریوں سے اترے اور جلدی جلدی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لیے چلے گئے بے تاب تھے آپ کی محبت میں آپ کے ہاتھ پاؤں چومنا شروع ہو گئے اور جو اس قافلے کا سردار تھا وہ آرام سے تحمل سے گئے انہوں نے اپنے کپڑے وغیرہ چینج کیے صاف ستھرا لباس پہنا پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ کو بہت محبوب ہیں ایک بردباری اور دوسرا وقار۔

تو وقار جو ہے یہ اللہ کو بہت زیادہ محبوب ہے اس میں انہوں نے کہا کہ الحمدللہ جس نے مجھے یہ خصلتیں دیں جن کو اللہ اور اس کے رسول پسند کرتے ہیں حتیٰ کہ نماز کے لیے بھی آتے ہوئے جلدی نہیں کرنی چاہیئے نماز کے لیے بھی آتے ہوئے کیا حکم ہے کہ وقار کے ساتھ آؤ۔

تو لیکن انسان کی فطرت میں ہے جلد بازی، اب اس چیز کو کنٹرول کرنا چاہیئے کیونکہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کو وقار پسند ہے۔

آیت نمبر:38

* یہ لوگ کہتے ہیں کہ آخر یہ دھمکی پوری کب ہو گی اگر تم سچے ہو۔

آیت نمبر:39

* کاش ان کافروں کو اس وقت کا کچھ علم ہو جائے جبکہ یہ نہ اپنے منہ آگ سے بچا سکیں گے نہ اپنی پیٹھیں اور نہ ان کو کہیں سے مدد پہنچے گی۔

آیت نمبر:40

* وہ بہت اچانک آئے گی اور انہیں اس طرح یک لخت دبوچ لے گی کہ یہ نہ اس کو دفع کر سکیں گے اور نہ ان کو لمحہ بھر مہلت ملے گی۔

اللہ اس دن کے عذاب سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔

آیت نمبر:41

* مذاق تم سے پہلے رسولوں کا بھی اڑایا جا چکا ہے مگر ان کا مذاق اڑانے والے اسی چیز کے پھیرے میں آ کر رہے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

یعنی عذاب۔

آیت نمبر42

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیئے کون ہے جو رات کو یا دن کو تمہیں رحمان سے بچا سکتا ہو۔

رات کو یا دن کو۔

یہاں پہ رات کا ذکر پہلے آیا ہے کیونکہ رات کو شر والی چیزیں زیادہ ہوتی ہیں پھر انسان رات کے ٹائم خوفزدہ بھی تھوڑا زیادہ ہوتا ہے اور پھر اگر ہم رات اور دن کی ترتیب دیکھیں تو اس میں بھی رات پہلے آتی ہے۔

* کون ہے جو رات یا دن کو تمہیں رحمان سے بچا سکتا ہوں مگر یہ اپنے رب کی نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔

آیت نمبر:43

* کیا یہ کچھ ایسے خدا رکھتے ہیں جو ہمارے مقابلے میں ان کی حمایت کریں وہ تو نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی ہماری تائید ان کو حاصل ہے۔

آیت نمبر:44

* اصل بات یہ ہے کہ ان لوگوں کو اور ان کے آباؤ اجداد کو ہم زندگی کا ساز و سامان دیئے چلے جا رہے ہیں یہاں تک کہ ان کو دل لگ گیا ہے کیا ان کو نظر نہیں آتا کہ ہم زمین کو مختلف سمتوں سے گھٹائے چلے جا رہے ہیں پھر کیا یہ غالب آ جائیں گے۔

آیت نمبر:45

* ان سے کہہ دو کہ میں تو وحی کی بنا پر تمہیں خبر دار کر رہا ہوں۔

جہاں تک یہ زمین کو مختلف طرح سے گھٹانے کی بات ہے تو اب تو scientifically بھی یہ بات prove ہو چکی ہے۔

* ان سے کہہ دو کہ میں تو وحی کی بنا پر تمہیں متنبہ کر رہا ہوں مگر بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جبکہ انہیں خبر دار کیا جائے۔

آیت نمبر:46

* اور اگر تیرے رب کا عذاب ذرا سا انہیں چھو جائے تو ابھی چیخ اٹھیں گے کہ ہائے ہماری بد بختی بے شک ہم خطاکار تھے۔

آیت نمبر:47

* قیامت کے روز ہم ٹھیک تولنے والے ترازو رکھ دیں گے پھر کسی شخص پر ذرا برابر ظلم نہیں ہو گا جس کا رائی کے دانے برابر بھی کچھ عمل ہو گا وہ ہم سامنے لے آئیں گے اور سامنے لانے کے لیے ہم کافی ہیں۔

تو اس دن ایسے ترازو ہوں گے جو چھوٹی سی چھوٹی رائی کے دانے برابر عمل کا بھی حساب کریں گے اور بڑے سے بڑے احد پہاڑ کا بھی وہ ترازو وزن کر سکیں گے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

* پانچ چیزیں ترازو میں بہت بھاری ہوں گی بہت بھاری جو پانچ چیزیں ان میں سے لا الہ الا اللہ نمبر دو اللہ اکبر پھر سبحان اللہ پھر الحمد للہ اور پھر وہ اولاد جو فوت ہو جائے تو ماں باپ اجر کی نیت سے اس کے لیے صبر کریں۔

تو صبر کا اتنا زیادہ اجر ہے کہ اس سے ترازو بہت بھاری ہو جائے گا اسی طرح جو کلمہ شہادت ہے اس سے ترازو بالکل جھک جائے گا اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد ان محمد عبدہ و رسول

اس سے ترازو بالکل جھک جائے گا ایسے کام زیادہ سے زیادہ کرنے چاہیے جو صدقہ جاریہ بننے والے ہوں اور جن سے ترازو پہ بہت زیادہ وزن پڑے۔

آیت نمبر:48

* ہم پہلے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور ذکر عطا کر چکے ہیں۔

آیت نمبر:49

* ان متقی لوگوں کی بھلائی کے لیے جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈریں اور جن کو اس گھڑی کا کھٹکا لگا ہوا ہو۔

یعنی قیامت کا۔

آیت نمبر:50

* اور اب یہ بابرکت ذکر قرآن ہم نے تمہارے لیے نازل کیا ہے کیا تم اس کو قبول کرنے سے انکاری ہو۔

قرآن پاک بابرکت ذکر ہے اس کے پڑھنے سے گھروں میں برکت نازل ہوتی ہے۔

* خصوصاً سورۃ البقرہ کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ البقرہ کا لینا برکت ہے۔

اور برکت کیا ہے کہ کوئی بھی نعمت اس اس میں اضافہ ہونا اور اس کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنا تو یہ برکت ہوتی ہے۔

آیت نمبر:51

* اس سے پہلے ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اس کی ہوش مندی بخشی تھی اور ہم اس کو خوب جانتے ہیں۔

آیت نمبر:52

* یاد کرو وہ وقت جب کہ اس نے اپنی قوم اور اپنے باپ سے کہا تھا کہ یہ مورتیں کیسی ہیں جن کے تم لوگ گرویدہ ہو رہے ہو۔

آیت نمبر:53

* انہوں نے جواب دیا ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔

آیت نمبر:54

* تو اس نے کہا تم بھی گمراہ ہو تمہارے باپ دادا بھی۔

آیت نمبر:55

* انہوں نے کہا کیا تو ہمارے سامنے اپنی اصلی خیالات پیش کر رہا ہے یا مذاق بنا رہا ہے۔

آیت نمبر:56

* اس نے جواب دیا نہیں بلکہ فی الواقع تمہارا رب وہی ہے جو زمین اور آسمانوں کا رب ہے اور انہی کا پیدا کرنے والا ہے اس پر میں تمہارے سامنے گواہی دیتا ہوں۔

آیت نمبر:57

* اور اللہ کی قسم میں تمہاری غیر موجودگی میں ضرور تمہارے بتوں کی خبر لوں گا۔

آیت نمبر:58

* چنانچہ اس نے ان بتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے اور صرف ان کے بڑے کو چھوڑ دیا تاکہ شاید وہ اس کی طرف رجوع کریں۔

آیت نمبر:59

* انہوں نے آکر بتوں کا یہ حال دیکھا تو کہنے لگے ہمارے خداؤں کا یہ حال کس نے کیا بڑا ہی کوئی ظالم ہے وہ۔

آیت نمبر:60

* بعض لوگ بولے ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا تھا جس کا نام ابراہیم ہے۔

آیت نمبر:61

* انہوں نے کہا تو پکڑ لو اسے سب کے سامنے تاکہ لوگ دیکھ لیں ہم اس کی کیسی خبر لیتے ہیں۔

آیت نمبر:62

* ابراہیم کے آنے پہ انہوں نے پوچھا اے ابراہیم تو نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے۔

آیت نمبر:63

* اس نے جواب دیا بلکہ یہ سب کچھ تو ان کے اس بڑے نے کیا ہے اسی سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں۔

آیت نمبر:64

* یہ سن کر وہ لوگ اپنے ضمیر کی طرف پلٹے اور اپنے دلوں میں کہنے لگے واقعی تم خود ہی ظالم ہو۔

آیت نمبر:65

* مگر پھر اپنے سروں کے بل اوندھے گرائے گئے اور بولے تو جانتا ہے یہ بولتے نہیں ہیں۔

خود اس بات کو سمجھتے ہیں لیکن عقل پہ بت پرستی کا پردہ پڑا ہوا ہے۔

آیت نمبر:66

* ابراہیم نے کہا پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کو پوج رہے ہو جو تمہیں نفع دینے پر قادر ہیں اور نہ نقصان۔

آیت نمبر:67

* تف ہے تم پر اور تمہارے ان معبودوں پر جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کر رہے ہو کیا تم کچھ بھی عقل نہیں رکھتے۔

آیت نمبر:68

* انہوں نے کہا جلال ڈالو ابراہیم کو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔

آیت نمبر:69

* ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم کے لیے۔

تو ابراہیم علیہ السلام کے لیے اللہ تعالیٰ نے آگ ٹھنڈی کروادی۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

روایات سے پتہ چلتا ہے کہ اگر عَلٰٓى اِبْـرَاهِيْـمَ نہ کہا جاتا تو ساری آگ ٹھنڈی ہو جاتی اور سلامتی بن جاتی پوری دنیا کی جو آگ ہے۔ اور جب ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ جلائی گئی تھی تو زمین آسمان کے سب جانور اور پرندے اس آگ کو بجھانے کی کوشش کرتے تھے سوائے صرف ایک چھپکلی کے۔ چھپکلی پھونکیں مار مار کے اس کو آگ کو بھڑکاتی تھی تو چھپکلی جو ہے وہ اللہ تعالیٰ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کی دشمن ہے۔

اس واقعہ سے ایک بڑا اہم سبق ملتا ہے کہ دین کے راستے پہ لوگوں کی بڑی سے بڑی چالوں کی بھی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے بلکہ اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرنا چاہیے اور اللہ پر توکل کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ کو ٹھنڈا کروادیا۔

آیت نمبر:70

* وہ چاہتے تھے ابراہیم کے ساتھ برائی کریں مگر ہم نے ان کو بری طرح ناکام کر دیا۔

آیت نمبر:71

* اور ہم اسے اور لوط کو بچا کر اس سرزمین کی طرف نکال لے گئے جس میں ہم نے دنیاوالوں کے لیے برکتیں رکھی ہیں۔

آیت نمبر:72

* اور اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کیے اور ہر ایک کو صالح بنایا۔

آیت نمبر:73

* اور ہم نے ان کو امام بنا دیا جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے اور ہم نے انہیں وحی کے ذریعے نیک کاموں کی اور نماز قائم کرنے کی اور زکوٰۃ دینے کی ہدایت کی اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔

آیت نمبر:74

* اور لوط علیہ السلام کو ہم نے حکم اور علم بخشا اور اسے اس بستی سے بچا کر نکال دیا جو بدکاریاں کرتی تھی درحقیقت وہ بڑی ہی بری فاسق قوم تھی۔

آیت نمبر:75

* اور لوط علیہ السلام کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا کہ وہ صالح لوگوں میں سے تھا۔

آیت نمبر:76

* اور یہی نعمت ہم نے نوح علیہ السلام کو دی یاد کرو جبکہ ان سب سے پہلے اس نے ہمیں پکارا تھا ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا اور اس سے اور اس کے گھر والوں کو ایک بڑے کرب عظیم سے نجات دی۔

آیت نمبر:77

* اور اس قوم کے مقابلے میں اس کی مدد کی جس نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا تھا وہ بڑے ہی برے لوگ تھے بس ہم نے ان کو غرق کر دیا۔

آیت نمبر:78

* اور اسی نعمت سے ہم نے داؤد اور سلیمان کو سرفراز کیا یاد کرو وہ موقع جب کہ وہ دونوں ایک کھیت کے مقدمے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں رات کے وقت دوسرے لوگوں کی بکریاں پھیل گئی تھیں اور ہم ان کی عدالت خود دیکھ رہے تھے۔

آیت نمبر:79

* اس وقت ہم نے صحیح فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا حالانکہ حکم اور علم ہم نے دونوں کو ہی عطا کیا تھا۔

ہوا یہ تھا کہ ایک شخص کے کھیت میں دوسرے شخص کی بکریاں چلی گئی تھیں اور کھیت کو تباہ کر دیا تو جب مقدمہ داؤد علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا کہ جس کا کھیت ہے اس کو دوسرے بندے کی بکریاں دے دی جائیں لیکن جب سلیمان علیہ السلام کے پاس یہ بات پہنچی تو انہوں نے کہا کہ بکریاں دیں لیکن اتنی دیر تک جب تک کہ بکریوں والا کھیت کو دوبارہ واپس اصلی حالت میں نہ لے آئے تو اس کے بعد اس کی بکریاں اس کو واپس دے دی جائیں تو اللہ تعالیٰ نے اسی فیصلے کو پسند کیا۔

حسن بصری کہتے ہیں کہ اللہ تعالی سلیمان علیہ السلام کی تعریف کر رہے ہیں لیکن داؤد علیہ السلام کو ملامت نہیں کر رہے سلیمان علیہ السلام داؤد علیہ السلام سے چھوٹے تھے تو اس سے ایک اور بات بھی پتہ چلتی ہے کہ بعض دفعہ چھوٹوں کو معاملہ فہمی زیادہ اچھی طرح سے ہو جاتی ہے تو ان کی بات کو بھی غور سے سننا چاہیئے۔

* داؤد علیہ السلام کے ساتھ ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو مسخر کر دیا جو تسبیح کرتے تھے اس فعل کے کرنے والے ہم ہی تھے۔

آیت نمبر:80

* اور ہم نے اس کو تمہارے فائدے کے لیے زرہ بنانے کی سند سیکھا دی تھی تاکہ تم کو ایک دوسرے کی مار سے بچائے پھر کیا تم شکر گزار ہو۔

آیت نمبر:81

* اور سلیمان علیہ السلام کے لیے ہم نے تیز ہوا کو مسخر کر دیا تھا جو اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکتیں رکھی ہیں (یعنی فلسطین) ہم ہر چیز کا علم رکھنے والے تھے۔

آیت نمبر:82

* اور شیاطین میں سے ہم نے بہت سوں کو اس کا تابع بنا دیا تھا جو اس کے لیے غوطے لگاتے تھے۔

مراد جنات ہیں جو سمندر سے چیزیں نکال کے لاتے تھے۔

* اور اس کے سوا دوسرے کام بھی کیا کرتے تھے ان سب کے نگران ہم ہی تھے۔

آیت نمبر:83

* اور یہی ہوش مندی اور حکمت اور علم کی نبوت ہم نے ایوب علیہ السلام کو دی۔

اب سلیمان علیہ السلام کے بعد ایوب علیہ السلام کا ذکر ہے سلیمان اور داؤد کو بہت زیادہ نعمتیں دے کے آزمایا گیا اور ایوب علیہ السلام کی آزمائش مختلف طرح سے ہوئی ان کو مصائب میں مبتلا کر کے ایوب علیہ السلام 18 سال تک بیمار رہے لیکن انہوں نے صبر کیا۔

* یاد کرو جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے بیماری لگ گئی تو ارحم الراحمین ہے۔

تو جو اللہ کے پیغمبر ہیں ان کو بیماری لگ گئی اس سے ہمیں ایک سبق ملتا ہے کہ کسی کو تکلیف میں دیکھ کر نہیں سوچنا چاہیئے کہ یہ اس کے غلط اعمال کی وجہ سے ہے کیونکہ وہ آزمائش بھی ہو سکتی ہے لیکن ہم انسان کیا کرتے ہیں کہ ہمیں کوئی مصیبت آتی ہے تو ہم کہتے ہیں یہ تو اللہ کی طرف سے آزمائش ہے شاید اور کسی اور کے اوپر ہو تو ہم کہتے ہیں کہ یہ تو اس کے کرتوتوں کی وجہ سے اللہ نے سزا دی ہے تو ایسی بات نہیں ہے ایوب علیہ السلام جو انتہائی عبادت گزارتے پھر بھی اللہ تعالیٰ نے ان کی آزمائش کی تو بس انسان کو صبر کرنا چاہیئے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے تکلیف میں مبتلا کر دیتا ہے۔

آیت نمبر:84

* ہم نے ایوب کی دعا قبول کی اور جو تکلیف اسے تھی اس کو دور کر دیا اور صرف اس کے اہل و عیال ہی اس کو نہیں دیئے بلکہ ان کے ساتھ اتنی ہی اور بھی دیے اپنی خاص رحمت کے طور پر اور اس لیے کہ یہ ایک سبق ہے عبادت گزاروں کے لیے۔

سبق کیا ہے اس میں کہ جب بھی مصیبت آئے تو اس پہ صبر کرنا ہے اور یہ سوچنا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک امتحان ہے یہ نہیں سوچنا کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہیں۔

پھر ہمیں حدیث سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس سے جتنی زیادہ محبت کرتے ہیں اسے اتنی بڑی آزمائش میں مبتلا کرتے ہیں تاکہ اس کے درجات بلند کر سکیں۔

آیت نمبر:85

* اور یہی نعمت (یعنی صبر والی) اسماعیل علیہ السلام کو اور ادریس ادریس علیہ السلام کو اور ذوالکفل کو ہم نے دی یہ سب صابر لوگ تھے۔

آیت نمبر:86

* اور ان کو ہم نے اپنی رحمت میں داخل کیا کہ وہ صالحوں میں سے تھے۔

آیت نمبر:87

* اور مچھلی والے کو بھی ہم نے نوازا (یونس علیہ اسلام کا ذکر ہے) اور یاد کرو جب کہ وہ بگڑ کر چلا گیا تھا۔

اللہ کے حکم کا انتظار کیے بغیر اپنی قوم کو چھوڑ کے وہ چلے گئے تھے۔

* اور سمجھا تھا کہ ہم اس پر گرفت نہ کریں گے آخر کو اس نے تاریکیوں میں سے پکارا۔

تاریکیوں میں سے مچھلی کے پیٹ میں سے جب وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر قوم کو چھوڑ کے چلے گئے تو اللہ کے حکم سے مچھلی نے ان کو نگل لیا اور پھر مچھلی کے پیٹ میں انہوں نے کیا دعا کی

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

کہا جاتا ہے کہ جو کوئی بھی کسی بھی معاملے میں ان الفاظ کے ساتھ دعا کرے گا تو وہ دعا ضرور قبول ہو گی اس لیے اس دعا کے ذریعے غم فکر پریشانی دور کرنی چاہیئے جیسے یونس علیہ السلام کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی تو اس دعا کے ذریعے ان شاء اللہ ہماری حاجات بھی اللہ تعالی ضرور پوری کریں گے۔

آیت نمبر:88

* تب ہم نے اس کی دعا قبول کی اور غم سے اس کو نجات بخشی اور اسی طرح ہم مومنوں کو بچا لیا کرتے ہیں

آیت نمبر:89

* اور زکریا علیہ السلام کو جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کی اے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ و بہترین وارث تو ہی ہے

آیت نمبر90

* پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحیی عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لیے درست کر دیا

اب یہاں پہ مختلف انبیاء کے قصے اور دعائیں اللّٰہ تعالی ہمیں بتا رہے ہیں کہ انہی الفاظ میں اللّٰہ سے دعا کرو یہ لوگ نیکی کے کاموں میں بھاگ دوڑ کرتے ہیں اور ہمیں رغبت اور خوف کے ساتھ پکارتے ہیں اور ہمارے آگے جھکے ہوئے ہیں

آیت نمبر:91

* اور وہ خاتون مریم علیہ السلام جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تھی ہم نے اس کے اندر اپنی روح سے پھونکا اور اسے اور اس کے بیٹے کو دنیا بھر کے لیے نشانی بنا دیا

آیت نمبر:92

* یہ تمہاری امت حقیقت میں ایک ہی امت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری عبادت کرو

آیت نمبر:93

* مگر انہوں نے آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا فرقہ پرستی کر ڈالی حالانکہ سب کو ہماری طرف پلٹنا ہے

آیت نمبر94

پھر جو نیک عمل کرے گا اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو اس کے کام کی ناقدری نہیں کی جائے گا بلکہ اس کو ضرور اجر دیا جائے گا اور اسے ہم لکھ رہے ہیں

آیت نمبر:95

* اور ممکن نہیں ہے کہ جس بستی کو ہم نے ہلاک کر دیا ہو اور پھر پلٹ سکے

آیت نمبر:96

* یہاں تک کہ جب یاجوج وماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے نکل پڑیں گے

آیت نمبر:97

* اور وہ وعدہ بر حق کے پورا ہونے کا وقت یعنی قیامت کے پورا ہونے کا وقت

جو وعدہ ہے قیامت کا وعدہ وہ بالکل قریب آ لگے گا یاجوج ماجوج جب آئیں گے تو یہ پوری زمین پہ ہر طرف چھا جائیں گے اور مسلمان اس وقت اپنے شہروں اور قلعوں میں سمٹ جائیں گے کہا جاتا ہے کہ یہ بہت تنگ کریں گے لوگوں کے مویشی پکڑ لیں گے ہر جگہ سے پانی پی لیں گے اور ایسا پانی پییں گے کہ لگے گا کبھی یہاں پہ پانی تھا ہی نہیں پھر عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھی اللہ تعالی سے خوب خوب دعائیں کریں گے تو اللہ ان کی یاجوج وماجوج کی گردنوں میں کوئی بیماری پیدا کرے گا جس کے ساتھ یہ ساری یک مشک ایک ہی دفعہ میں ختم ہو جائیں گے مر جائیں گے پھر ان کی مرنے سے زمین میں بہت بدبو بہت smell پھیل جائے گی پھر اللہ تعالی پرندے بھیجیں گے جو ان کو وہاں سے اٹھا کے دور کی ہی پھینک دیں گے اور بارش ہو گی جس سے بدبو وغیرہ ختم ہو جائے گی اور یہ سب کچھ قیامت سے پہلے ہو گا یہ قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں۔

* جب یہ وقت قریب آ جائے گا قیامت کا تو یکہ یک ان لوگوں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی جنہوں نے کفر کیا تھا وہ کہیں گے ہائے ہماری بد بختی ہم اس چیز کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے تھے بلکہ ہم خطاکار تھے

آیت نمبر:98

* بے شک تم اور تمہارے وہ معبود جن کو تم پوجتے ہو جہنم کا ایندھن ہیں وہیں تم کو جانا ہے

آیت نمبر:99

* اگر یہ واقعی خدا ہوتے تو وہاں نہ جاتے اب سب کو ہمیشہ اسی میں رہنا ہے

آیت نمبر100

* وہاں وہ پھنکار ماریں گے اور حال یہ ہو گا کہ ان کے کانوں میں کوئی آواز سنائی نہ دے گی

کیونکہ اپنی چیخیں جہنم والوں کی اتنی بلند ہوں گی کہ انہیں کسی اور کی آواز بھی نہیں سنائی دے رہی ہو گی

آیت نمبر:101

* رہے وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے وہ بھلائی سب پہلے ہی فیصلہ ہو چکا ہو گا تو وہ یقیناً اس سے دور رکھے جائیں گے

آیت نمبر:102

* اور اس کی آواز تک نہ سنیں گے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ اپنی خواہش کی ہوئی چیزوں کے درمیان رہیں گے

آیت نمبر:103

* وہ انتہائی گھبراہٹ کے وقت ان کو ذرا پریشان نہیں کرے گا اور فرشتے بڑھ کر ان کے ہاتھ تھام لیں گے کہ یہ تمہارا وہی دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

آیت نمبر:104

* وہ دن جب کہ آسمان کو ہم یوں لپیٹ کر رکھ دیں گے جیسے تومار صفیں لپیٹ دیے جاتے ہیں جس طرح پہلے ہم نے تخلیق کی ابتداء کی تھی اسی طرح ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے یہ ایک وعدہ ہے ہمارے ذمے اور یہ کام ہمیں بہر حال کرنا ہے

آیت نمبر:105

* اور وہ ہم نے نصیحت (تورات) کے بعد زبور میں لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے

آیت نمبر106

* جو عبادت بھی کریں گے اور وارث بھی بنیں گے حکومت بھی کریں گے اس میں ایک بڑی خبر ہے عبادت گزاروں کے لیے

آیت نمبر107

* اور اے محمد ﷺ ہم نے تم کو بھیجا ہے

تو یہ دراصل دنیا والوں کے حق میں ہماری رحمت ہے رحمت اللعالمین رسول پاک ﷺ کیونکہ جب تک آپ ﷺ دنیا میں رہے تو آپ کی رحمت کی وجہ سے قوم پہ عذاب نہیں آیا پھر قیامت کے دن بھی جو اپنی اُمت کی شفاعت کریں گے تو یہ بھی آپ کی ایک بہت بڑی رحمت ہو گی اپنی امت پہ پھر آپ ﷺ دشمنوں کے لیے بھی رحیم اور شفیق تھے کسی سے اپنا بدلہ نہیں لیتے تھے سب کو معاف کر دیتے تھے جانوروں کے ساتھ ہر مخلوق کے لیے آپ رحمت بنا کے بھیجے گئے

آیت نمبر:108

* ان سے کہہ دیجیے میرے پاس جو وحی آتی ہے وہ یہ ہے کہ تمہارا خدا صرف ایک خدا ہے پھر کیا تم اپنا سر جھکاتے ہو اللہ کے سامنے

آیت نمبر:109

* اگر وہ منہ پھیر دیں تو کہہ دو میں نے علی الاعلان تم کو خبر دار کر دیا ہے اب یہ میں نہیں جانتا کہ وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے قریب ہے یا دور

قیامت کب آئے گی اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے

آیت نمبر:110

اللہ وہ باتیں بھی جانتا ہے جو بلند آواز میں کہی جاتی ہیں اور وہ بھی جو تم چھپا کر کرتے ہو

آیت نمبر:111

* میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ شاید یہ تمہارے لیے ایک فتنہ ہے

جو قیامت کا دور ہونا یہ ایک فتنہ ہے

* اور تمہیں ایک خاص وقت تک کے لیے مزے کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے

آیت نمبر:112

* آخر کار رسول نے کہا اے میرے رب حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور لوگوں تم پر جو باتیں بناتے ہو ان کے مقابلے میں ہمارا رب رحمن ہی ہمارے لیے مدد گار سہارا ہے

سورۃ الحج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* لوگو اپنے رب کے غضب سے بچو حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا زلزلہ بڑی ہولناک چیز ہے

آیت نمبر:02

* جس وقت تم اسے دیکھو گے تو حال یہ ہو گا کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا

کہ جب قیامت کی گھڑی آئے گی تو سب ایک دوسرے کو بھول جائیں گے حتی کہ جو دودھ پلانے والی ماں ہے وہ اپنے بچے سے بھی غافل ہو جائے گی (اتنی سخت گھڑی ہو گی)

آیت نمبر:03

* بعض لوگ ایسے ہیں جو علم کے بغیر اللہ کے بارے میں بحثیں کرتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرنے لگتے ہیں

اللہ تعالی کو جانتے نہیں ہیں اللہ کا علم ہی نہیں رکھتے تو اللہ کے اوپر باتیں بناتے ہیں بحث کرتے رہتے ہیں اور پڑھوں میں اپنی خواہشات نفس کے پیچھے شیطان کے پیچھے

آیت نمبر:04

* حالانکہ اس کے تو نصیب ہی میں یہ لکھا ہے کہ جو جو اس شیطان پر دوست بنائے گا اسے وہ گمراہ کر کے چھوڑے گا اور عذاب جہنم کا راستہ دکھائے گا

آیت نمبر:05

* لوگوں اگر تمہیں زندگی بعد موت موت کے بعد والی زندگی کے بارے میں کچھ بھی شک ہے تو تمہیں معلوم ہو کہ ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی بوٹی سے پھر گوشت کی بوٹی سے جو شکل والی بھی ہوتی ہے اور بے شکل بھی یہ ہم اس لیے بتا رہے ہیں تاکہ تم پر حقیقت واضح ہو ہم جس نطفے کو چاہتے ہیں ایک خاص وقت تک کے لیے رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر تم کو ایک بچے کی صورت میں نکال لاتے ہیں پھر تمہیں پرورش کرتے ہیں تاکہ تم اپنی بھرپور جوانی کو پہنچو

یہ سارا جو procedure بتایا جا رہا ہے 1400 سال پہلے اپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر بات بتادی اور آج سائنس بھی انہی چیزوں کو ثابت کر رہی ہے تو اس سے کیا پتہ چلتا ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سچے رسول اور نبی تھے اس وقت تم لوگوں کو ان باتوں کا علم نہیں تھا کہ بچہ ماں کے پیٹ میں کس طرح سے پلتا بڑھتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے بتادیا

* پھر تم میں سے کوئی اپنی جوانی کو پہنچتا ہے اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بلا لیا جاتا ہے اور کوئی بدترین عمر کی طرف پھیر دیا جاتا ہے یعنی بڑھاپے کی طرف تاکہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر بھی کچھ نہ جانے۔

بڑھاپے میں کیا ہوتا ہے؟ بہت بڑے بڑے عالم بھی اس کا شکار ہو جاتے ہیں باتوں کو بھولنا شروع ہو جاتے ہیں تو وہاں بڑھاپے میں کیا کہ سب کچھ جاننے کے بعد بھی کچھ نہ جانے بھولنے لگتا ہے ہر بات بھولنے لگتا ہے کئی دفعہ تو اپنی سگی اولاد کو بھی نہیں پہچانتے

* اور تم دیکھتے ہو کہ زمین سوکھی پڑی ہے پھر جہاں ہم نے اس پر بارش برسائی کہ یکایک وہ کھل اٹھی اور پھول گئی اور اس نے ہر قسم کی خوش مند سے نباتات اگانا شروع کر دی

آیت نمبر:06

* یہ سب کچھ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ قیامت کی گھڑی آ کر رہے گی تو جیسے یہ زمین کھل اٹھتی ہے یہ زندہ ہو جاتی ہے اسی طرح قیامت کے دن انسان بھی زندہ کر کے کھڑے کیے جائیں گے

آیت نمبر:07

* قیامت کے آنے میں کسی شک کی گنجائش نہیں اور اللہ ضرور ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں جا چکے ہیں

آیت نمبر:08

* اور بعض دوسرے لوگ ایسے ہیں جو کسی علم اور ہدایت اور روشنی بخشنے والی کتاب کے بغیر گردن اکڑائے ہوئے

آیت نمبر:09

* خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں تا کہ لوگوں کو راہ راست سے بھٹکا سکیں

تا کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے بھٹکا سکیں تو اپنے پاس علم ہی نہیں ہے ہدایت بھی نہیں ہے تو جس کے پاس اپنے پاس ہدایت نہ ہو وہ دوسرے کو کیا ہدایت دے گا وہ دوسرے کو بھی گمراہ ہی کرے گا اور ہدایت کہاں سے ملنی ہے اس کے لیے قرآن پاک کو اٹھانا پڑے گا حتی کہ جب قبر میں آدمی سے سوالات پوچھے جاتے ہیں کہ تمہارا رب کون ہے دین کون سا ہے اور رسول کے بارے میں تم کیا کہتے ہو تو جب مومن بندہ ان سوالوں کے جواب دے گا تو پھر اسے چوتھا سوال پوچھا جائے گا کہ تمہیں ان سوالوں کے جواب کہاں سے پتہ چلے تو وہ کہے گا کے میں نے قرآن پاک پر ایمان لایا اور میں نے قرآن کی تصدیق کی مراد یعنی قرآن پاک سے مجھے ہدایت اور علم ہوئی اور مجھے یہ سب چیزیں پتہ چلی تو جو شخص قرآن پاک کو نہیں پڑھے گا وہ اللہ اور ہدایت اور دین کے بارے میں صرف جھگڑا ہی کر سکتا ہے کیونکہ اس کے اپنے پاس ہدایت نہیں ہے

* ایسے شخص کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے روز اس کو ہم آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے

آیت نمبر:10

* یہ ہے تیرا وہ مستقبل جو تیرے اپنے ہاتھوں نے تیرے لیے تیار کیا ہے ورنہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے

آیت نمبر:11

* اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے

تو جو کنارے پہ ہوتے ہیں وہ کبھی کبھی گر بھی جاتے ہیں کنارے سے تھوڑا سا سائیڈ پہ ہو کے اگے بڑھ کے عبادت کرنی چاہیے کنارے سے کیا مراد ہے یعنی فرائض، فرائض، فرائض تو فرائض کے ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کرنا چاہیے

* اگر فائدہ ہو تو وہ شخص مطمئن ہو جاتا ہے اور جو کوئی مصیبت آ جائے تو الٹا پلٹ جاتا ہے

تو مصیبت کے وقت میں اللہ سے وہ گلے شکوے کرنے لگتا ہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے مصیبت کے وقت میں اللہ سے گلے شکوے کے بجائے صبر کرنا چاہیے اور شکر ادا کرنا چاہیے اس مصیبت کے اوپر بھی شکر ادا کرنا چاہیے کہ دنیا میں ہی مصیبت آگئی آخرت میں نہیں آئی پھر اس بات کا کہ چھوٹی مصیبت اور بڑی مصیبت نہیں آئی اور پھر تیسرے شکر کس بات پہ ہے کہ اللہ تعالٰی نے ہمیں امت محمدی ﷺ میں پیدا کیا اور پھر جو مصیبت بھی مومن پہ آتی ہے تو اس کے بدلے میں اس کے گناہ جھڑ جاتے ہیں تو اس طرح سے کوئی تکلیف کوئی مصیبت وہ بھی نعمت کا باعث بن سکتی ہے اگر انسان صبر اور شکر ادا کرے اس مصیبت کی وجہ سے انسان کے گناہ جھڑنا شروع ہو جاتے ہیں لیکن ہوتا یہ ہے کہ یہ جو مشکل گھڑی ہے اس میں انسان ذہنی طور پہ بہت کمزور ہو جاتا ہے اور ایمان کا لیول بھی اکثر انسان کا گرنا شروع ہو جاتا ہے پھر شیطان کے حملے بہت زورآور ہوتے ہیں جب انسان کسی فکر پریشانی غم تکلیف میں ہو تو ایسے میں اللہ تعالٰی کا ذکر بہت زیادہ کرنا چاہیے اور قرآن کو تھامنا چاہیے اور اللہ سے کثرت سے دعا مانگنی چاہیے اور کفرانہ باتیں مصیبت کے وقت منہ سے نہیں نکالنی چاہیے

* یہ شخص اگر فائدہ ہوا تو مطمئن ہو گیا اور جو کوئی مصیبت آگئی تو اُلٹا پھر گیا اس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی کتنا بڑا نقصان ہے

آیت نمبر:12

* یہ ہے صریح خسارہ پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتے جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ فائدہ

ایسی مشکل گھڑی میں مزید اپنا نقصان کر لیتے ہیں اور غیر اللہ کے پاس جانے شروع ہو جاتا ہے کہ یہ مصیبت ٹل جائے

* یہ ہے گمراہی کی انتہا

آیت نمبر:13

* وہ ان کو پکارتا ہے جن کا نقصان ان کے نفع سے قریب تر ہے بدترین ہے اس کا مولا اور بدترین ہے اس کا رفیق

آیت نمبر:14

* اس کے بر عکس اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک کام کیے یقینا ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اللہ کر تا ہے جو کچھ وہ چاہتا ہے.

آیت نمبر:15

* جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی کوئی مدد نہ کرے گا اسے چاہیے کہ ایک رسی کے ذریعے آسمان تک پہنچ کر شگاف لگائے پھر دیکھ لے کہ آیا اس کی تدبیر کسی ایسی چیز کو روک سکتی ہے جو اس کے ناگوار ہے۔

تو تقدیر تو پہلے سے لکھی جا چکی ہے تقدیر کو کوئی چیز روک نہیں سکتی۔

آیت نمبر:16

* ایسی کھلی کھلی باتوں کے ساتھ ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔

آیت نمبر:17

* جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہو گئے اور جو صحابی اور جو نصارا اور مجوسی اور جن لوگوں نے شرک کیا ان سب کے درمیان اللہ قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا ہر چیز اللہ کی نظر میں ہے۔

آیت نمبر:18

* کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ کے سامنے سب سجدہ کر رہے ہیں وہ سب جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سورج چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان۔

یہ سب کس کے سامنے سجدہ کر رہے ہیں یہ سب اللہ تعالی کے سامنے سجدہ کر رہے ہیں اور اللہ تعالی کو سجدہ ویسی بہت زیادہ محبوب ہے ہر سجدے پر گناہ معاف ہوتے ہیں ہر سجدے پر ایک درجہ بلند ہو تا ہے اور پھر سجدے کے ذریعے اللہ تعالی کا قرب حاصل ہو تا ہے۔

وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ

* سجدہ کرو اور میرے قریب آجاؤ۔

روایت سے پتہ چلتا ہے کہ دو شخص تھے ان میں سے ایک شہید ہو گیا اور دوسرے کی طبعی موت ہوئی ایک سال کے بعد لیکن جنت میں شہید سے زیادہ بلند درجے پہ دوسرا شخص تھا جو طبعی موت مرا تھا تو جب اس کے بارے میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے وجہ پوچھی گئ تو آپ نے فرمایا کہ اس نے اس ایک سال میں کتنے سجدے کیے کتنی نمازیں پڑھیں کتنے روزے رکھے ہوں گے اور کتنی دیگر نیکیاں کمائی ہوں گی تو جو سجدے ہیں وہ بہت زیادہ درجات میں اضافے کا باعث بنتے ہیں۔

* اسی طرح حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جہنم کی جو آگ ہے وہ سجدے کے مقامات پر حرام کی گئ ہے جہنم کی آگ سجدے کے مقامات کو نہیں چھوئے گی نہیں پہنچ سکے گی اور یہی مقامات سلامت رہیں گے اسی وجہ سے فرشتے پھر پہچانے کی انہی نشانوں سے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانیں گے اور انہیں جہنم سے نکالیں گے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کی شفاعت کریں گے

اس لیے سجدوں کی بہت زیادہ کثرت کرنی چاہیے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پر اللہ کے لیے سجدوں کی کثرت لازم ہے یعنی اللہ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو لازمی ہے پھر زیادہ سے زیادہ سجدے کرو

اور اگر انسان نہ بھی کرے تو اللہ کو کیا فرق پڑنا ہے کائنات کی ہر شے اللہ کے سامنے سجدہ کر رہی ہے۔

* اور بہت سے وہ لوگ بھی جو عذاب کے مستحق ہو چکے ہیں اور جسے اللہ ذلیل ورسوا کرنا چاہے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے اللہ کرتا ہے جو کچھ وہ چاہتا ہے۔

آیت نمبر:19

* یہ دو فریق ہیں جن کے درمیان اپنے رب کے معاملے میں جھگڑا ہے ان میں سے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں۔

یہ کون سے گروہ ہیں؟ ایک تو یہ جن کے بارے میں ابھی وہ سجدے کی آیات گزری کہ یہ اللہ کے سامنے سجدہ کریں۔ اور اس سے پیچھے وہ گروہ گزر چکے کہ جو غیر اللہ کے پاس مشکل وقت میں چلا جاتا ہے تو یہ دو گروہ ہیں جو رب کے

معاملے میں جھگڑا کر رہے ہیں اور ان میں سے جو جہنم والے ہیں ان کے لیے آگ کے لباس کاٹے جا چکے ہیں استغفر اللہ
۔

* ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

آیت نمبر:20

* جس سے ان کی کھالیں ہی نہیں پیٹ کے اندر تک کے حصے گل جائیں گے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا مفہوم ہے کہ جب دوزخیوں کے سر پہ گرم پانی ڈالا جائے گا تو یہ پانی پیٹ میں اتر کر پہلے دماغ کو کھولا جائے گا پھر پیٹ کے اندر آنتوں کو کاٹ ڈالے گا پھر پاؤں کے راستے سے وہ گرم پانی باہر نکلے گا اور پھر دوبارہ سے یہ عمل شروع ہو جائے گا۔

آیت نمبر:21

* اور ان کی خبر لینے کے لیے لوہے کے گرز ہوں گے۔

لوہے کی بڑی بڑی سلاخوں کے ذریعے ان کی وہاں مار ہو گی۔

آیت نمبر:22

* جب کبھی وہ لوگ جہنم سے نکلنے کی کوشش کریں گے تو پھر اسی میں دھکیلے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا چکھو اب جلنے کا مزہ جلنے کی سزا اب چکھو استغفر اللہ۔

آیت نمبر:23

* رہے وہ لوگ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے ان کو اللہ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں وہ سونے کے کنگنوں اور موتیوں سے آراستہ کیے جائیں گے تو وہاں پہ اچھے زیورات اور عمدہ لباس ہوں گے ان کے لباس ریشم کے ہوں گے۔

* حدیث پاک میں آتا ہے کہ جنتیوں کے لباس جنت کے درخت توبہ سے بنائے جائیں گے اور توبہ کی مسافت 100 سال کے برابر ہے اور پھر زیور وہاں پہ ہوں گے۔

تو جس کا جتنا زیور زیادہ پسند ہے اس کو اتنے نیک اعمال زیادہ کرنے چاہیے۔

* حدیث پاک میں آتا ہے کہ مومن کے زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وضو کا پانی پہنچے گا۔

اس لیے اچھی طرح سے وضو کرنا چاہیے۔

آیت نمبر:24

* ان جنتیوں کو پاکیزہ بات قبول کرنے کی ہدایت بخشی گئی اور انہیں تعریف والا اور اچھی صفات والا راستہ دکھایا گیا صراط حمید۔

آیت نمبر:25

* جن لوگوں نے کفر کیا اور جو آج اللہ کے راستے سے روک رہے ہیں اور اس مسجد الحرام کی زیارت میں رکاوٹ ہے جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں مقامی باشندوں اور باہر سے آنے والوں کے حقوق برابر ہیں (ان کی روش یقیناسزا کی مستحق ہے) اس (مسجد الحرام) میں جو بھی راستے سے ہٹ کر ظلم کا طریقہ اختیار کرے گا اسے ہم درد ناک عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

آیت نمبر:26

* اور یاد کرو وہ وقت جب کہ ہم نے ابراہیم علیہ السلام کے لیے اس گھر کی جگہ تجویز کی تھی خانہ کعبہ کی اس ہدایت کے ساتھ کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

میرے گھر کو پاک رکھنا تو اللہ کے گھر کی صفائی پاکیزگی کرنا بہت زیادہ فضیلت کا کام ہے کیونکہ اس کا حکم اللہ تعالی کن کو دے رہے ہیں اپنے پیارے نبی اپنے پیارے رسول حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کو ابراہیم علیہ السلام جو خلیل اللہ ہیں ان کو کیا کہا گیا کہ اللہ کے گھر کو طواف کرنے والے اور عبادت کرنے والوں کے لیے پاکیزہ رکھو صفائی کی اسلام میں ویسی بہت اہمیت ہے۔

ایک حبشی خاتون جو مسجد نبوی کی صفائی کیا کرتی تھی تو جب ان کی وفات ہو گی تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے سپیشل نماز جنازہ پڑھائی تو کتنا بلند درجہ ان خاتون کو ملا اور کس وجہ سے؟ مسجد کی صفائی کرنے کی وجہ سے۔

اسی طرح ایک دوسرا شخص تھا کہ جو لوگوں کی امامت کرا رہا تھا اور امامت کے دوران انہوں نے سامنے تھوک دیا حالانکہ نماز کے دوران سامنے تھوکنا منع ہے تو حکم کیا ہے کہ بائیں جانب تھوکو اور پھر اس کو رگڑ کر وہاں سے صاف کر دو تو لیکن جب رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے بارے میں پتہ چلا کہ انہوں نے نماز کے دوران ایسا کیا تو آپ نے فرمایا کہ اس سے آئندہ امامت نہ کروانا تو ایک طرف جو مسجد کی صفائی کرنے والی ایک عام خاتون ان کا درجہ اتنا بلند ہو رہا ہے اور ایک جو مسجد کی صفائی میں رکاوٹ ہے اسے اتنا اہم عہدہ چھینا جا رہا ہے کہ امامت ان سے واپس لی جا رہی ہے۔

اللہ تعالی کو صفائی بہت زیادہ پسند اور اگر ہم اللہ کا قرب چاہتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اللہ ہم سے محبت کریں تو زندگی میں پھر ہمیں ہر لیول پہ چاہے وہ ذاتی ہے ماحول کی ہے گھر کی صفائی ہے ہر جگہ صفائی کا اہتمام کرنا ہو گا اگر مساجد کی صفائی کر سکتے ہیں تو اس چیز کا اہتمام کرنا ہو گا اور پھر کچھ جگہ ایسی ہوتی ہے کہ جہاں کی ہم صفائی نہیں کر سکتے جیسے public places ہیں تو وہاں پہ کیا کوشش کرنی چاہیے کہ صفائی نہیں کر سکتے تو کم از کم گندگی پھیلانے والے بھی ہم نہ ہوں۔

* میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں کے لیے پاکیزہ رکھو۔

آیت نمبر:27

* اور لوگوں کو حج کے لیے اذن عام دے دو اعلان کر دو حج کا کہ وہ تمہارے پاس ہر دور دراز مقام سے پیدل اور اونٹوں پر سوار آئیں۔

آیت نمبر:28

* تا کہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں ان کے لیے رکھے گئے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام کو اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ حج کا اعلان کر دو تو انہوں نے جو اعلان کیا تھا وہ پوری دنیا میں وہ اعلان کی آواز پہنچوا دی گئی تھی۔

* اور چند مقرر دنوں میں ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے انہیں بخشے یعنی اللہ نے جو بخشے ہیں۔

اب یہ یہاں پر حج کے دنوں کی بات ہے یہ بہت زیادہ فضیلت کے دن ہیں جو ذوالحجہ کے مہینے کا جو پہلا عشرہ ہے یکم ذلحجہ سے لے کے دس ذوالحج تک یہ عشرہ اللہ تعالی کو بہت محبوب اور اس عشرے میں کیے جانے والے اعمال اللہ تعالی کو

سب سے زیادہ محبوب ہیں ان دنوں میں تکبیرات کی بہت زیادہ کثرت کرنی چاہیے نیکیوں کی بہت زیادہ کثرت کرنی چاہیے کیونکہ ان دنوں میں کیے گئے نیکیوں کا درجہ بہت زیادہ بلند ہے ان کے سوا ثواب بہت زیادہ ملتا ہے۔

* اور چند مقرر دنوں میں ان جانوروں پر اللہ کا نام لے جو اس نے انہیں بخشے ہیں خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں۔

آیت نمبر:29

* پھر اپنا میل کچیل دور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔

آیت نمبر:30

* یہ تھا تعمیر کعبہ کا اصل مقصد اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا احترام کرے تو یہ اس کے رب کے نزدیک خود اسی کے لیے بہتر ہے اور تمہارے لیے مویشی جانور حلال کیے گئے سوائے ان چیزوں کے جو تمہیں بتائی جا چکی ہیں پس بتوں کی گندگی سے بچو جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو۔

آیت نمبر:31

* یکسو ہو کر اللہ کے بندے بنو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور جو کوئی بھی اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویا وہ آسمان سے نیچے آ پڑا اب یا تو اسے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا اس کو ایسی جگہ لے جا کر پھینکے گی

آیت نمبر:32

* جہاں اس کے ٹکڑے اڑ جائیں گے۔ یہ شرک کی نجاست ہے یہ ہے اصل معاملہ اور جو اللہ کے مقرر کردہ شعائر کا احترام کرے تو یہ دلوں کے تقوی کے قریب ہے۔

آیت نمبر:33

* تمہیں ایک وقت مقرر تک ان (ہدی کے جانوروں) سے فائدہ اٹھانے کا حق ہے پھر ان کے قربان کرنے کی جگہ اسی قدیم گھر کے پاس ہے۔

آیت نمبر:34

* ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کا ایک طریقہ مقرر کر دیا ہے تا کہ اس امت کے لوگ ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے ان کو بخشے ہیں پس تمہارا خدا ایک ہی خدا ہے اور اسی کے لیے تم خود کو سپرد کر دو اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بشارت دے دیجیے عاجزانہ رویہ اختیار کرنے والوں کو ان کی خصوصیات کیا عاجزی اختیار کرنے والوں کو۔

آیت نمبر:35

* جن کا حال یہ ہے کہ جب اللہ کا ذکر سنتے ہیں تو ان کے دل کانپ اٹھتی ہیں جو مصیبت ان پہ آتی ہے تو اس پر صبر کرتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور جو کوئی رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

آیت نمبر:36

* اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لیے شعائر اللہ میں شامل کیا ہے تمہارے لیے ان میں بھلائی ہے پس انہیں کھڑا کر کے اللہ کا نام لو۔

یعنی جو اونٹ ہے اس کو جب ذبع کیا جاتا ہے تو کھڑا کر کے ذبح کیا جاتا ہے اس کے بایاں گھٹنا باندھ کے تین ٹانگوں پہ کھڑا کر کے تو تب اس کو ذبح کیا جاتا ہے۔

* اور جب قربانی کے بعد ان کی پیٹھیں زمین پر ٹک جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور دوسروں کو بھی کھلاؤ۔

قربانی کے گوشت کو مل جل کے کھانا چاہیے۔

* اور ان کو بھی کھلاؤ جو قناعت کیے بیٹھے ہیں اور ان کو بھی جو اپنی حاجت پیش کریں ان جانوروں کو ہم تمہارے لیے اس لیے مسخر کیے تا کہ تم اللہ کا شکر ادا کرو۔

آیت نمبر:37

* اللہ کو نہ تمہارا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون مگر اسے تمہارا تقوی پہنچتا ہے اس نے ان کو تمہارے لیے اس لیے مسخر کیا ہے تا کہ اس کی بخشی ہوئی ہدایت تم اس کی تکبیر کرو اور اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نیک لوگوں کو خوشخبری دے دیجیے۔

آیت نمبر:38

* یقیناً اللہ مدافعت کرتا ہے ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے ہیں یقیناً اللہ کسی خیانت کرنے والے کافر کو پسند نہیں کرتا۔

آیت نمبر:39

* اجازت دے دی گئی ان لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی جارہی تھی کیونکہ وہ مظلوم ہے۔

تو جن کے خلاف جنگ کی جارہی تھی اب ان کو بھی اجازت ہے کہ وہ جوابی جنگ کریں۔

* اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔

آیت نمبر:40

* یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دیے گئے صرف اس کا قصور پر کہ وہ کہتے تھے کہ ربنا اللہ ہمارا رب اللہ ہے اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے دفع نہ کرتا تو خانقاہیں اور گرجاگھر اور عبادت گائیں اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے نام لیا جاتا ہے سب مسمار کر ڈالی جاتی اللہ ضرور ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کریں گے یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے اللہ کے دین کی مدد کرنے والے۔

آیت نمبر:41

* یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے وہ زکوۃ دیں گے وہ معروف کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور تمام معاملات کا انجام اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

آیت نمبر:42

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر وہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود۔

آیت نمبر:43

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط۔

آیت نمبر:44

* اور اہل مدین بھی جھٹلا چکے ہیں اور موسی علیہ السلام بھی جھٹلائے جا چکے ہیں ان کافروں کو میں نے پہلے مہلت دی پھر پکڑ لیا اب دیکھ لو میری سزا کیسی تھی۔

آیت نمبر:45

* کتنی خطاکار بستیاں ہیں جن کو ہم نے تباہ کیا ہے اور آج جو اپنی چھتوں پر الٹی پڑی ہیں کتنے ہی کنویں بے کار اور کتنے ہی قصر کھنڈر بنے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر:46

* کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان کے دل سے سمجھنے والے اور ان کے کان سننے والے ہوتے؟ حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتی مگر وہ دل ہیں جو اندھے ہو جاتے ہیں جو دل سینوں میں ہیں۔

آیت نمبر:47

* یہ لوگ عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں اللہ ہر گز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا مگر تیرے رب کے ہاں کا ایک دن تمہارے شمار کے ہزار برس کے برابر ہوا کرتا ہے۔

آیت نمبر:48

* کتنی ہی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں میں نے ان کو پہلے مہلت دی پھر پکڑ لیا اور سب کو واپس تو میرے ہی پاس آنا ہے۔

آیت نمبر:49

* اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجیے لوگو، میں تو تمہارے لیے صرف وہ شخص ہوں جو صاف صاف خبر دار کرنے والا ہوں۔

آیت نمبر:50

* پھر جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک عمل کریں گے ان کے لیے مغفرت ہے اور عزت کی روزی ہے۔

آیت نمبر:51

* اور جو ہماری آیات کو نیچا کرنے کی کوشش کریں گے وہ دوزخ کے یار ہیں۔

آیت نمبر:52

* اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سے پہلے ہم نے کوئی رسول ایسا نہیں بھیجا نہ نبی جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش نہ آیا ہو کہ جب اس نے تمنا کی کہ دین کی تکمیل ہو جائے تو شیطان اس کی تمنا میں خلل بن گیا شیطان نے روڑے اٹکائے اسی طرح جو کچھ بھی شیطان خلل اندازی کرتا ہے اللہ ان کو مٹا دیتا ہے اور اللہ اپنی آیات کو پختہ کر دیتا ہے اللہ علیم و حکیم ہے۔

آیت نمبر:53

* وہ ایسے اس لیے کرتا ہے کہ تاکہ شیطان کی ڈالی خرابی کو فتنہ بنادے ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے جن کے دل کھوٹے ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ دشمنی میں بہت دور نکل گئے۔

آیت نمبر:54

* اور علم والے جان لیں کہ یہ اللہ کی طرف سے حق ہے اور وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اللہ کے آگے جھک جائیں یقیناً اللہ ایمان لانے والوں کو ہمیشہ سیدھا رستہ دکھا دیتا ہے۔

آیت نمبر:55

* انکار کرنے والے تو اس کی طرف سے شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ یا تو ان پر قیامت کی گھڑی اچانک آجائے یا ایک منحوس دن کا عذاب نازل ہو جائے۔

آیت نمبر:56

* اس روز بادشاہی اللہ کی ہو گی اور وہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا جو ایمان رکھنے والے اور نیک عمل کرنے والے ہوں گے وہ نعمت بھری جنتوں میں جائیں گے۔

آیت نمبر:57

* اور جنہوں نے کفر کیا ہو گا اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہو گا ان کے لیے رسوا کن عذاب ہو گا۔

آیت نمبر:58

* اور جن لوگوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی پھر قتل کیے گئے یا مر گئے یا مارے گئے اللہ ان کو اچھا رزق دے گا اور یقیناً اللہ ہی بہترین رازق ہے۔

آیت نمبر:59

* وہ اللہ انہیں ایسی جگہ پہنچائے گا جس سے وہ خوش ہو جائیں گے بے شک اللہ علیم الحکیم ہے۔

آیت نمبر:60

* یہ تو ہے ان کا حال اور جو کوئی بدلہ لے ویسا ہی جیسا اس کے ساتھ کیا گیا اور پھر اس پر ظلم وزیادتی بھی کی گئی ہو تو اللہ اس کی ضرور مدد کرے گا۔

اللہ ہر مظلوم کی مدد ضرور کرتا ہے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مظلوم کی بددعا سے بچو بے شک مظلوم کی بددعا بادلوں سے اوپر جاتی ہے اور اللہ فرماتا ہے میری عزت کی قسم ہے میں ضرور تمہاری مدد کروں گا چاہے وہ مدد دیر سے آئے لیکن وہ آتی ضرور ہے

* اور پھر جس پر ظلم کیا گیا ہو تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا اللہ معاف کرنے والا اور درگزر کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:61

* یہ اس لیے کہ رات سے دن اور دن سے رات نکالنے والا اللہ ہی ہے اور وہ سمیع البصیر ہے۔

آیت نمبر:62

* یہ اس لیے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ سب باطل ہیں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ پکار رہے ہیں اور اللہ ہی بالادست ہے اور بزرگ ہے۔

آیت نمبر:63

* کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور اس کی بدولت زمین سرسبز ہو جاتی ہے حقیقت یہ ہے کہ وہ لطیف خبیر ہے۔

آیت نمبر:64

* اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے بے شک وہی تعریف کے لائق ہے اور وہ غنی ہے۔

آیت نمبر:65

* کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اس نے وہ سب کچھ پیدا کیا وہ سب کچھ تمہارے لیے مسخر کر دیا جو اس نے زمین میں پیدا کیا اور اسی نے کشتی کو قاعدے کا پابند بنایا کہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہے اور وہی آسمان کو اس طرح تھامے ہوئے ہیں کہ اس کی اذن کے بغیر وہ زمین پر نہیں گر سکتا؟

بغیر پلر والے آسمان یہ اللہ کی بہت بڑی قدرت ہے کہ کیسے اللہ تعالی نے آسمانوں کو روکا ہوا ہے۔

* واقعہ یہ ہے کہ اللہ لوگوں کے حق میں بڑا شفیق اور رحیم ہے۔

آیت نمبر:66

* وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی ہے وہی تم کو موت دیتا ہے اور وہی پھر تم کو زندہ کرے گا سچ یہ ہے کہ انسان بڑا ہی منکر حق ہے۔

آیت نمبر:67

* ہر امت کے لیے ہم نے ایک طریقے عبادت مقرر کیا جس کی وہ پیروی کرتی ہے پس اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ اس معاملے میں تم سے جھگڑا نہ کریں تو ہم اپنے رب کی طرف دعوت دو یقیناً تم سیدھے رستے پر ہو۔

آیت نمبر:68

* اور اگر وہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو کچھ تم کرو اللہ کو خوب معلوم ہے۔

آیت نمبر:69

* اللہ قیامت کے روز تمہارے درمیان ان سب باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں تم اختلاف کر رہے ہو۔

تو جھگڑا کرنے والوں کو سمپل سے جواب دے دینا چاہیے ان کو اللہ کی طرف refer کر دینا چاہیے۔

آیت نمبر:70

* کیا تم نہیں جانتے کہ آسمان وزمین کی ہر چیز اللہ کے علم میں ہے سب کچھ ایک کتاب میں درج ہے اور اللہ کے لیے یہ کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔

آیت نمبر:71

* یہ لوگ جو اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کر رہے ہیں جن کے لیے نہ کوئی دلیل نازل کی گئی یہ نہ ان کے بارے میں خود کوئی علم نہیں رکھتے ان ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔

آیت نمبر:72

* اور جب ان کو ہماری صاف صاف آیات سنائی جاتیں ہیں تو تم دیکھتے ہو کہ کافروں کے چہرے بگڑنے لگتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ابھی وہ ان لوگوں پر ٹوٹ پڑیں گے جو انہیں ہماری آیات سناتے ہیں ان سے کہو میں بتاؤں تو میں اس سے بھی بر تر چیز کیا ہے؟ آگ، اللہ نے اسی کو وعدہ ان لوگوں کے حق میں کر رکھا ہے جو قبول حق سے انکار کریں اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

آیت نمبر:73

* لوگوں ایک مثال دی جاتی ہے غور سے سنو جن معبودوں کو تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں پیدا کر سکتے۔

تو اللہ کے سوا جتنے غیر اللہ ہیں وہ سب کے سب مل کے بھی ایک مکھی نہیں پیدا کر سکتے کتنا بڑا چیلنج ہے اللہ کی طرف سے۔

* بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ اتنے کمزور معبود ہیں کہ مکھی اس کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے۔

لیکن عقل والے سمجھیں تو تب۔

* سب مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہیے جاتی ہے وہ بھی کمزور۔

آیت نمبر:74

* ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اس کی قدر پہچانے کا حق تھا واقعہ یہ ہے کہ قوت اور عزت والا تو اللہ ہی ہے۔

آیت نمبر:75

* حقیقت یہ ہے کہ اللہ ملائکہ میں سے پیغام رساں منتخب کرتا ہے اور انسانوں میں سے بھی جس کے لیے چاہتا ہے ان کو منتخب کر لیتا ہے۔

* روایت میں آتا ہے کہ اللہ نے بندوں کے دلوں پر نظر فرمائی تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کو انسانوں میں سے سب سے بہتر پایا تو اللہ نے ان کو پیغمبری کا شرف بخشا ان کو پیغمبری کے لیے چن لیا پھر اسی طرح بندوں کے دلوں پر نظر ڈالی تو صحابہ کے دلوں کو بہتر پایا تو اللہ تعالی نے انہیں اپنے رسول کا وزیر بنا لیا تو اگر ہم چاہتے ہیں کہ اللہ تعالی ہم سے دین کا کام لے اللہ تعالی ہمیں چن لے تو پھر ہمیں اپنے دلوں کو اللہ کے لیے خالص کرنا ہو گا۔

* وہ اللہ سمیع البصیر ہے۔

آیت نمبر:76

* جو کچھ ان کے سامنے ہے اسے بھی وہ خوب جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ خوب جانتا ہے اور سارے معاملات اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

آیت نمبر:77

* اے لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو شاید کہ تم کو فلاح نصیب ہو۔

آیت نمبر:78

* اللہ کے راستے میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تمہیں اپنے کام کے لیے چن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی قائم ہو جو اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام مسلم رکھا تھا اور اس قران میں بھی تمہارا یہی نام ہے۔

اللہ کی نظر میں اسلام اور مسلم کے سوا کوئی دوسرا نام نہیں ہے یہ فرقہ وارانہ نام لوگوں کی گھڑے ہوئے ہیں۔

* اور اس قرآن میں بھی تمہارا نام مسلم ہی ہے تا کہ رسول تم پر گواہ ہو تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ بس نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور اللہ سے وابستہ ہو جاؤ وہی تمہارا مولا ہے اور وہی اچھا مولا ہے وہی بہترین مددگار ہے۔

اے اللہ تعالی ہمیں اپنے دین کے لیے خالص کر لے اور ہماری مدد فرما اور ہم سے راضی ہو جا آمین یارب العالمین۔

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)